جانوروں کی حفظانِ صحت

پرہیز علاج سے بہتر ہے

توسیعی کتابچہ

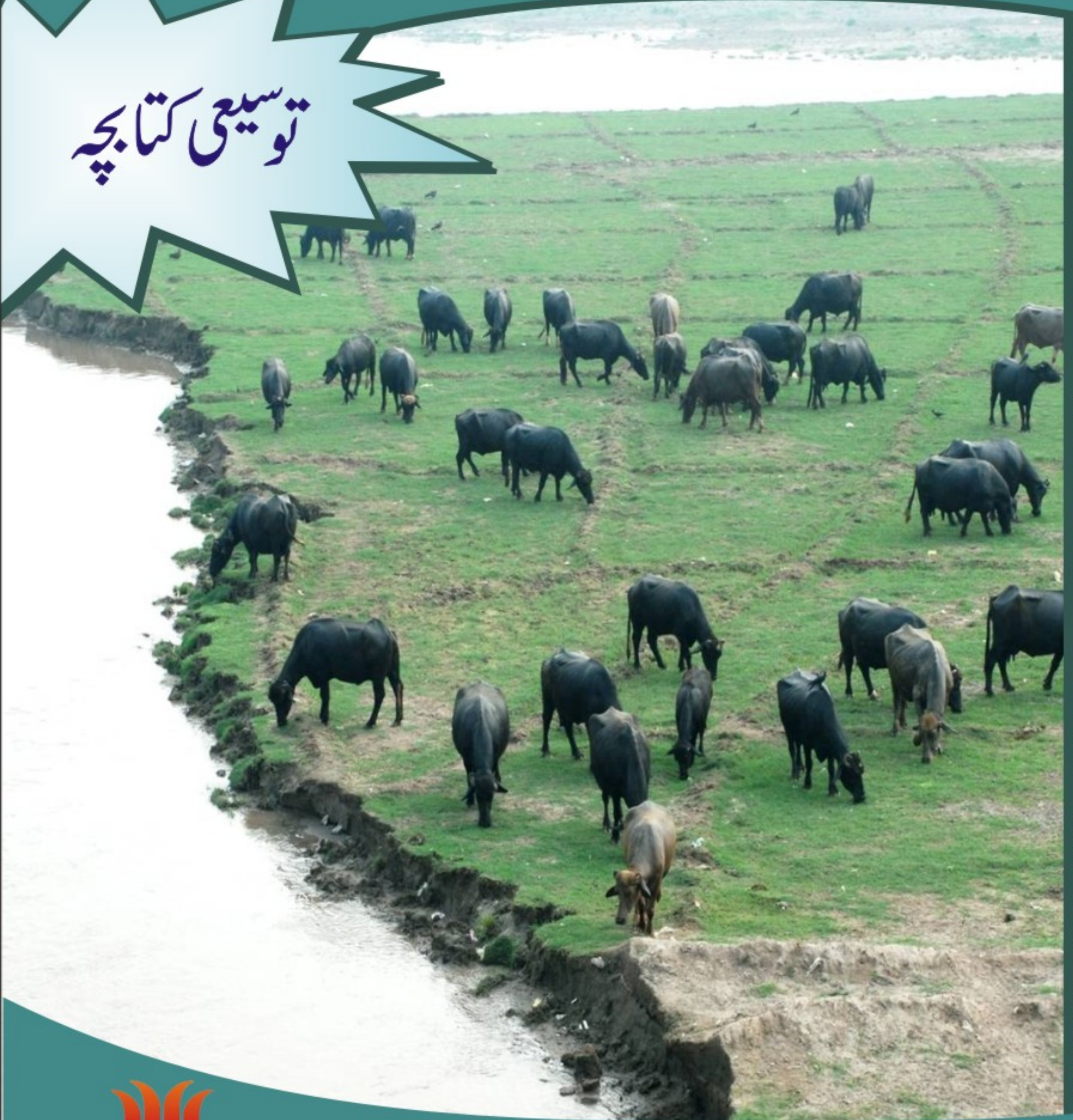

Charles Sturt University

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور

Charles Sturt University

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ

یونیورسٹی آف ویٹرنری اینڈ اینیمل سائنسز، لاہور
فون: 042-37212339
ویب سائٹ: www.aslpdairy.pk

دیباچہ

اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ آسٹریلوی اور پاکستانی حکومتوں کے باہمی اشتراک کا ایسا منصوبہ ہے جس کا مقصد توسیعی تربیت کے ذریعے چھوٹے ڈیری فارمرز کے جانوروں میں دودھ کی پیداوار کو بڑھا کا ان کے معاشی و معاشرتی حالات میں بہتری لانا ہے۔ دودھ کی پیداوار میں اضافہ صرف اُسی وقت ممکن ہے جب فارمرز کو اپنے جانوروں کی رہائش خوراک، افزائش نسل اور حفظان صحت جیسے بنیادی امور کے متعلق مکمل آگاہی ہو۔

اس توسیعی کتابچے کا مقصد ڈیری فارمرز کو جانوروں کی صحت کے بنیادی اصولوں سے مکمل آگاہی دینا ہے تاکہ وہ جانوروں کی صحت کے معیار کو برقرار رکھ کر اپنے معاشی اور معاشرتی حالات میں بہتری لاسکیں۔ جس سے پاکستان کے دیہی علاقوں میں غربت کی شرح میں کمی اور لوگوں کے طرزِ زندگی کو بہتر بنانے میں مدد ملے گی۔ اس توسیعی کتابچے کی انفرادیت یہ ہے کہ اس میں موجود تمام معلومات مستند اور ذاتی تجربات پر مبنی ہیں جو ڈیری ٹیم کو پراجیکٹ کی پہلی فیز کے دوران حاصل ہوئے۔ اس توسیعی کتابچے سے نہ صرف ڈیری فارمرز بلکہ ویلج ویٹرنری ورکرز، ویٹرنری اسسٹنٹ اور ڈاکٹر حضرات بھی استفادہ کر سکتے ہیں۔ اس کتابچے کو چھاپنے کے لئے ہم آسٹریلوی حکومت کے بین الاقوامی زرعی تحقیقاتی ادارے کے ممنون ہیں۔

ڈیری ٹیم

فہرست

نمبرشمار	عنوان	صفحہ نمبر
1-	اہمیت	1
2-	تندرست اور بیمار جانوروں کی پہچان	3
3-	جانوروں میں پائی جانیوالی اہم بیماریاں	4
4-	ساڑو/سوزشِ حوانہ	5
5-	منہ کھر	7
6-	گل گھوٹو	9
7-	چوڑے مار (بلیک کواٹر)	11
8-	چیچڑیوں سے پھیلنے والی بیماریاں	12
9-	حفاظتی ٹیکہ جات (ویکسینیشن)	14
10-	جانوروں کی کرم کشی	17

اہمیت

صحت مند جانور ہی بہتر پیداوار اور منافع بخش ڈیری فارمنگ کے ضامن ہوتے ہیں اسی حقیقت کے پیشِ نظر بیماریوں سے محفوظ جانور ہر کامیاب ڈیری فارمر کی اولین ترجیح ہوتے ہیں۔ عام طور پر ہمارے ڈیری فارمز نقد آور فصلوں پر تو بھرپور توجہ دیتے ہیں مگر جانوروں کی صحت کے امور میں غفلت برتتے ہیں جو کہ بعدازاں ان کے بڑے معاشی نقصان کا باعث بنتا ہے۔

ان امور میں باڑے کی صفائی کا غیر مناسب انتظام، حفاظتی ٹیکہ جات میں غفلت، جانوروں کے بروقت علاج میں لاپرواہی اور متوازن خوراک کا استعمال نہ کرنا شامل ہیں۔

حفظانِ صحت کیلئے توسیعی کارکنان کی ذمہ داریاں

ہمارے ہاں ویلیج ویٹرنری ورکرز، ویٹرنری اسسٹنٹ اور ڈاکٹر حضرات صرف اور صرف علاج معالجہ، حفاظتی ٹیکہ جات اور مصنوعی نسل کشی جیسی خدمات تک ہی محدود ہیں جبکہ توسیعی خدمات کا مکمل طور پر فقدان ہے۔

اس حقیقت کے پیشِ نظر اے ایس ایل پی ڈیری پراجیکٹ ویٹرنری ڈاکٹرز کی توسیعی تربیت پر اس انداز میں توجہ دیتا ہے کہ وہ علاج معالجہ کے ساتھ ساتھ چھوٹے ڈیری فارمر کو بہتر اور منظّم طریقے سے تربیت دے کر ان کے معاشی اور معاشرتی حالات میں بہتری لاسکیں۔

توسیعی خدمات کو موثر انداز میں سرانجام دینے کیلئے توسیعی کارکنان کو جانوروں کی حفظانِ صحت کے متعلقہ درج ذیل امور پر مکمل آگاہی ہونی چاہیے۔

- جانوروں کی بیماریاں، حفاظتی تدابیر اور ان کا تدارک
- تندرست اور بیمار جانوروں کی پہچان
- مختلف بیماریوں کی علامات اور انکی اختلافی تشخیص کی مکمل آگاہی
- بیمار جانوروں کی بنیادی دیکھ بھال اور علاج معالجے پر مہارت

تندرست اور بیمار جانوروں کی پہچان

تندرست جانوروں میں سے بیمار جانوروں کی بروقت پہچان ڈیری فارمرز کے بہت سے معاشی اخراجات کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ صحت مند جانوروں کو بھی بیماریوں کے حملے سے محفوظ رکھنے میں بھی مددگار ثابت ہوتا ہے چنانچہ یہ بات انتہائی اہمیت کی حامل ہے کہ باڑے میں موجود تمام جانوروں کا صبح وشام خاص طور پر چارہ ڈالنے کے بعد بغور مشاہدہ کریں۔

صحت مند جانوروں کی پہچان	بیمار جانوروں کی علامات
آنکھیں واضح اور چمکدار ہوتی ہیں	آنکھیں دھنسی ہوئی ہوتی ہیں
جانور پرسکون اور یکساں رفتار میں سانس لیتا ہے	سانس لینے میں دشواری یا پھر سانس تیزی سے لیتا ہے
صحت مند جانور ہوشیار، چاق وچوبند اور اپنے ماحول میں دلچسپی لیتا ہے	دودھیل جانوروں میں دودھ کی پیداوار شدید متاثر ہوتی ہے
صحت مند جانور کھانے میں دلچسپی لیتا ہے اور کھانے کے بعد کافی دیر تک جگالی کرتا رہتا ہے	جانور کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے اور جگالی بھی کم کر دیتا ہے
	جانور سست اور باقی جانوروں سے علیحدہ رہنا پسند کرتا ہے
	جلد کھردری اور بے رونق ہو جاتی ہے

بیماری کی تشخیص

بروقت تشخیص موثر علاج

بیمار جانوروں کی پہچان پر انہیں صحت مند جانوروں سے علیحدہ کرلیں جانوروں کے کھانے پینے حرکات وسکنات، منہ، ناک، کان اور آنکھوں سے رطوبتوں کے اخراج، گوبر اور پیشاب کا بغور معائنہ کریں۔ علاوہ ازیں جانوروں کا جسمانی درجہ حرارت اور سانس کی رفتار کا بھی مشاہدہ کریں۔

علامات ظاہر ہونے کی صورت میں ماہر ویٹرنری ڈاکٹر سے فوری رجوع کریں

جانور	درجہ حرارت (فارن ہیٹ)	نبض (فی منٹ)	سانس کی رفتار (فی منٹ)
گائے	101.5	48-84	26-50
بھینس	101	40-60	10-30
گھوڑا	100	28-40	10-14
بھیڑ	102.3	70-80	16-34
بکری	102	70-80	16-32

جانوروں میں پائی جانیوالی اہم بیماریاں

یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ تندرست جانور ہی ڈیری فارم کی خوشحالی کے ضامن ہوتے ہیں مگر بدقسمتی سے حفظانِ صحت کے اصولوں میں معمولی غفلت کی وجہ سے جانور مختلف بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں۔ ان میں سے چند اہم ترین بیماریاں اور انکی سادہ اور قابل عمل احتیاطی تدابیر درج ذیل ہیں۔

- ساڑو (سوزش حوانہ)
- منہ کھر
- گل گھوٹو
- چوڑے مار
- چیچڑیوں کا بخار

ساڑو/ سوزشِ حوانہ

تھن اور حوانہ کی سوزش کو عرفِ عام میں ساڑو کہا جاتا ہے ساڑو سے متاثرہ جانوروں کے دودھ کے معیار اور مقدار میں شدید کمی واقع ہوجاتی ہے بروقت علاج نہ ہونے کی صورت میں تھن ضائع ہوجاتا ہے جو کہ ڈیری فارمر کے معاشی نقصان کا باعث بنتا ہے ساڑو کے حملے کے امکانات دودھیل جانور کے پیداواری عروج اور برسات کے موسم میں جب موسمی دباؤ زیادہ ہوتا ہے اور کسی بیماری کے نتیجہ میں جب مدافعتی نظام کمزور پڑ جائے زیادہ ہوتے ہیں

ساڑو کی اہم وجوہات

- باڑے میں صفائی ستھرائی کا غیر مناسب انتظام
- حوانے / تھن پر زخم اور اس کے علاج پر توجہ نہ دینا
- گندے ہاتھوں اور غلط طریقہ کار سے دودھ دوہنا
- بچوں کو دودھ دوہنے کے بعد دودھ پلانا
- پھپھوندی لگی خوراک کا استعمال کرنا

ساڑو کی علامات (ظاہری حالت میں)

- حوانہ میں اچانک سوزش، رنگت سرخی مائل، چھونے پر گرم اور جانور درد محسوس کرتا ہے
- جانور کو تیز بخار ہوجاتا ہے اور وہ کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے
- دودھ کی پیداوار میں خاطر خواہ کمی اور دودھ میں پھٹکیاں نظر آتی ہیں
- متاثرہ جانور کا دودھ بدبودار اور نمکین ہوجاتا ہے
- موثر اور بروقت علاج نہ ہونے کی صورت میں تھن کے اندر ناڑ بن جاتی ہے اور حوانہ کا ایک یا ایک سے زیادہ حصہ سکڑ جاتا ہے

ساڑو کی علامات (مخفی حالت میں)

- تھن / حوانہ کی ساخت میں بظاہر کوئی تبدیلی نظر نہیں آتی
- جانور تندرست نظر آتا ہے جبکہ دودھ کی پیداوار میں خاطر خواہ کمی اور دودھ اتارنے میں بھی دیر کرتا ہے
- دودھ میں پھٹکیاں موجود نہیں ہوتیں البتہ دودھ کا ذائقہ نمکین ہوجاتا ہے
- اس حالت میں تھن میں ناڑ بن جاتی ہے اور یہ سلسلہ کئی مہینوں یا سالوں تک مخفی رہ سکتا ہے
- بعض اوقات تھن میں سے پتلی لسی یا پیپ نما رنگ کا گاڑھا مواد نکلتا رہتا ہے

سرف ٹیسٹ کا طریقہ کار

ساڑو کی مخفی حالت کی تشخیص کیلئے سرف ٹیسٹ سب سے سادہ اور سستا طریقہ ہے

- جانوروں میں مخفی ساڑو کی تشخیص کے لئے ہر پندرہ دن بعد سرف ٹیسٹ ضرور کریں
- گھر میں عام استعمال ہونے والے سرف کے 2 سے 3 چمچ ایک کپ پانی میں حل کرلیں
- چار پیالیاں لے کر اس میں ہر تھن سے علیحدہ علیحدہ دودھ کی دھاریں لیں
- برابر مقدار میں سرف کا محلول اس دودھ میں ڈالیں اور آدھا منٹ تک پیالی کو ہلاتے رہیں

اگر آمیزہ میں چھوٹی چھوٹی سفید پھٹکیاں ہوں	بیماری کا پہلا درجہ (+)
آمیزہ گاڑھا / سفید ریشہ دار ہو	بیماری کا دوسرا درجہ (++)
اگر آمیزہ جیلی کی طرح گاڑھا ہو	بیماری کا تیسرا درجہ (+++)
اگر دودھ کا پتلا پن برقرار رہے	جانور بیماری سے محفوظ ہے

ساڑو کی روک تھام کیلئے اہم تجاویز

- ساڑو سے بچاؤ کیلئے دن میں کم از کم دو دفعہ باڑے کی صفائی ضرور کریں اور دودھ کیلئے استعمال ہونے والے برتنوں کی صفائی کا خاص خیال رکھیں
- دودھ دوہنے سے پہلے اور بعد میں تھن اور حوانے کو اچھی طرح دھو کر خشک کرلیں
- انگوٹھا بند کر کے دودھ مت دوہیں اور دودھ مکمل طور پر دوہیں
- بچوں کو دودھ دوہنے سے پہلے دودھ پلائیں
- دودھ دوہنے کے بعد تھنوں کو جراثیم کش محلول میں ڈبونے سے ساڑو کے امکانات کو خاطر خواہ حد تک کم کیا جا سکتا ہے
- دودھ دوہنے کے بعد جانوروں کو کم از کم آدھا گھنٹہ بیٹھنے نہ دیں تاکہ تھن میں دودھ کی نالی بند ہوجائے
- متاثرہ جانور کو صحت مند جانوروں سے علیحدہ رکھیں اور اس کا دودھ آخر میں دوہیں
- حاملہ جانوروں کو خشک کرنے سے پہلے لمبے عرصے تک اثر کرنے والی اینٹی بائیوٹک تھنوں میں داخل کریں کیونکہ اس عمل سے آئندہ سوئے میں ساڑو کا خطرہ کم ہوجاتا ہے

منہ کھر

منہ کھر جانوروں کی ایک خطرناک وبائی مرض ہے جس سے نا صرف جانوروں کے دودھ میں نمایاں کمی ہوتی ہے بلکہ اسکی صحت پر بھی منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ جوڈیری فارمر کے لئے زبردست معاشی نقصان کا باعث بنتا ہے۔

پھیلاؤ کی وجوہات

منہ کھر کا سبب ایک خاص قسم کا وائرس ہوتا ہے جو متاثرہ جانوروں کے جسم سے نکلنے والے فضلے اور رطوبتوں کے ذریعے خارج ہوتا ہے مثلاً منہ سے نکلی ہوئی رال، دودھ اور چھالوں کی پیپ اس بیماری کے پھیلاؤ کا باعث بنتے ہیں۔ اس بیماری کا وائرس ہوا کے ذریعے ایک جانور سے دوسرے جانور اور ایک باڑے سے دوسرے باڑے میں حتیٰ کہ میلوں دور تک پہنچ جاتا ہے خاص طور پر جب ہوا میں نمی کا تناسب زیادہ ہو تو پھیلاؤ اور بھی بڑھ جاتا ہے۔ دیسی نسل کے برعکس دوغلی نسل کی گائیوں میں منہ کھر کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔

علامات

- جانور سست ہو جاتا ہے۔ چارہ کم کھاتا ہے اور جگالی بھی کم کرتا ہے
- تیز بخار ہو جاتا ہے اور جسمانی درجہ حرارت 104 سے 106 فارن ہیٹ تک پہنچ جاتا ہے
- متاثرہ جانور کی زبان، تالو، کھروں اور حوانے پر چھالے بن جاتے ہیں۔

جانور کے منہ سے جھاگ نما رال ٹپکتی ہے اور جانور لنگڑا کر چلتا ہے

- دودھ کی پیداوار میں شدید کمی واقع ہو جاتی ہے

- شرح اموات بہت کم ہے مگر مرض کا حملہ 15 سے 20 دن تک رہتا ہے جس کے نتیجے میں جانور کمزور اور لاغر ہو جاتا ہے

منہ کھر کی روک تھام کیلئے اہم تجاویز

تمام جانوروں کو منہ کھر کے حفاظتی ٹیکے بروقت لگوائیں۔ یہ حفاظتی ٹیکے ہمیشہ تصدیق شدہ ذرائع سے حاصل کریں عموماً سال میں 2 دفعہ (فروری، مارچ اور ستمبر، اکتوبر) حفاظتی ٹیکے لگوائیں

- متاثرہ جانور کو تندرست جانوروں سے فوراً علیحدہ کر دیں اور اس کا دودھ آخر میں دوہیں
- علاقے میں منہ کھر کا حملہ ہونے کی صورت میں جانوروں کو چرائی کیلئے باہر نہ بھیجیں اور مشترکہ جوہڑ، تالاب میں بھی نہ جانے دیں
- متاثرہ جانوروں کے باڑے میں جراثیم کش ادویات کا متواتر استعمال کریں نیا جانور خریدنے کی صورت میں اسے
- دوسرے جانوروں سے ایک مہینہ تک الگ رکھیں اور اس بات کی تسلی کر لیں کہ اسے منہ کھر کی شکایت نہیں ہے
- متاثرہ جانوروں کے منہ اور کھروں کو ایک فیصد پوٹاشیم پرمیگنیٹ (لال دوائی) کے محلول سے دھوئیں یا بورک ایسڈ اور گلیسرین ملا کر منہ کے چھالوں پر لگائیں
- متاثرہ جانوروں کو نرم اور زود ہضم غذا کھلائیں اور اسے صحت مند جانوروں سے الگ رکھیں

علامات ظاہر ہونے کی صورت میں قریبی ویٹرنری ڈاکٹر سے فوراً رجوع کریں

گل گھوٹو

گل گھوٹو ایک مہلک متعدی مرض ہے جو ہمارے ملک میں بہت عام ہے یہ خاص قسم کے بیکٹر یا کی وجہ سے ہوتا ہے یہ بیماری عام طور پر دریاؤں کے قریبی میدانی علاقوں اور جہاں زیر زمین پانی کی سطح اونچی ہو میں پائی جاتی ہے اس کے علاوہ شدید موسمی حالات، ناقص خوراک اور خشک سالی کے بعد جانوروں کی قوتِ مدافعت کم ہونے کی وجہ سے بھی اس بیماری کا حملہ ہوجاتا ہے۔

یہ بیماری عام طور پر دو سال سے کم عمر جانوروں پر زیادہ حملہ آور ہوتی ہے جو کہ اکثر موثر اور بروقت علاج نہ کروانے کی وجہ سے جانور کی ہلاکت کا باعث بن جاتی ہے یہ بیماری بھی معاشی طور پر ڈیری فامر کو شدید نقصان پہنچاتی ہے۔

علامات

- جانور رست ہوجاتا ہے اور اسے بھوک کم لگتی ہے
- تیز بخار کے ساتھ گلے اور زبان کی سوزش ہوجاتی ہے
- زبان کا رنگ نیلگوں ہوجاتا ہے
- منہ اور ناک سے پانی بہتا ہے
- نبض اور سانس کی رفتار تیز ہوجاتی ہے

گلے میں شدید سوزش کی وجہ سے سانس لینے میں دشواری ہوتی ہے اور گلے سے خرخراہٹ کی آوازیں آتی ہیں فوری اور موثر علاج نہ کروانے کی صورت میں دم گھٹنے سے موت بھی واقع ہوجاتی ہے

گل گھوٹو کی روک تھام کیلئے اہم تجاویز

- سال میں دو دفعہ (مئی، جون اور نومبر، دسمبر) میں بیماری کے خلاف حفاظتی ٹیکہ جات لگوائیں
- بیمار جانور تندرست جانوروں سے علیحدہ رکھیں
- باڑے میں جراثیم کش ادویات کا چھڑکاؤ کرتے رہیں
- جراثیم آلودہ خوراک اور پانی کو مناسب طریقے سے ضائع کریں
- تیز بخار کی صورت میں جانور کے سر پر پانی ڈالیں اور ماہر ویٹرنری ڈاکٹر سے فوری رجوع کریں
- مردہ جانور کو گہرا گڑھا کھود کر دفنائیں

چوڑے مار (بلیک کواٹر)

چوڑے مار ایک متعدی بیماری ہے جو کہ ایک خاص قسم کے بیکٹریا کی وجہ سے ہوتی ہے۔ یہ بیماری عام طور پر نیم پہاڑی علاقہ جات میں پائی جاتی ہیں تاہم جانوروں کی نقل وحرکت کی وجہ سے یہ میدانی علاقوں کے جانوروں میں بھی منتقل ہوسکتی ہے بروقت اور موثر علاج نہ ہونے کی صورت میں جانوروں کی موت بھی واقع ہوسکتی ہے۔

اس بیماری کے امکانات 2 سال کی عمر تک کے جانوروں میں زیادہ پائے جاتے ہیں۔

علامات

- جانور انتہائی سست ہوجانے کے ساتھ مکمل طور پر کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے
- تیز بخار ہوجاتا ہے اور جسمانی درجہ حرارت 104 سے 106 فارن ہیٹ تک بڑھ جاتا ہے
- ران یا شانے کے پٹھوں پر شدید سوزش ہوجاتی ہے
- سوزش والی جگہ گرم ہوجاتی ہے جانور دبانے پر درد محسوس کرتا ہے اور چرچراہٹ کی آوازیں بھی سنائی دیتی ہیں
- پٹھوں میں شدید درد کی وجہ سے جانور لنگڑا کر چلتا ہے

چوڑے مار کی روک تھام کیلئے اہم تجاویز

- بیماری کے خلاف سالانہ حفاظتی ٹیکہ جات مارچ کے مہینے میں لگوائیں
- متاثرہ جانور کو تندرست جانوروں سے علیحدہ رکھیں
- نئے خریدے گئے جانوروں کو ایک مہینے تک باقی جانوروں سے علیحدہ رکھیں اور حفاظتی ٹیکہ جات لگوائیں
- جانوروں کے جسم پر زخم آنے کی صورت میں باقاعدگی سے جراثیم کش ادویات ضرور لگائیں
- علامات ظاہر ہونے کی صورت میں ماہر ویٹرنری ڈاکٹر سے فوراً رجوع کریں

چچڑیوں سے پھیلنے والی بیماریاں

- چچڑ جانوروں کی جلد پر پائے جاتے ہیں یہ نہ صرف جانور کا خون چوس کر انہیں کمزور کر دیتے ہیں بلکہ مختلف قسم کی بیماریاں پھیلانے کا باعث بھی بنتے ہیں
- ان کا حملہ خاص طور پر ولایتی اور دوغلی نسل کی گائیوں میں نسبتاً زیادہ ہوتا ہے
- ان کی موجودگی دودھ اور گوشت کی پیداوار میں نمایاں کمی کا باعث بنتی ہے
- پاکستان میں مارچ سے اکتوبر تک کا موسم چچڑیوں کی پرورش کیلئے موزوں سمجھا جاتا ہے۔ چچڑیوں کی وجہ سے جانوروں میں مندرجہ ذیل بیماریاں پھیلتی ہیں:

رت موترا

گلٹیوں کا بخار

علامات

- جانور کھانا پینا چھوڑ دیتا ہے
- تیز بخار، سانس لینے کی رفتار تیز ہو جاتی ہے
- جسم میں خون اور پانی کی کمی واقع ہو جاتی ہے
- رت موترا میں جانور کا پیشاب سرخی مائل ہو جاتا ہے اور قبض کی شکایت بھی ہو سکتی ہے
- جسم میں موجود گلٹیوں میں سوزش ہو جانا گلٹیوں کے بخار کی ایک نمایاں علامت ہے
- عام طور پر ان دونوں بیماریوں میں اینٹی بائیوٹکس کا اثر نہیں ہوتا

چیچڑوں کی بخار کی روک تھام کیلئے اہم تجاویز

چیچڑ باڑے کے ارد گرد کی جگہوں، دیواروں، کھرلیوں اور لکڑیوں کی درزوں میں پائے جاتے ہیں۔ چنانچہ ان درزوں کو بند کرنا اور باڑے میں چیچڑ کش ادویات کا باقاعدگی سے ہر مہینے چھڑکاؤ چیچڑوں کی روک تھام کیلئے انتہائی اہم ہے چیچڑوں کے شدید حملے کی صورت میں جانوروں کو چیچڑ کش ادویات سے نہلائیں

مزید معلومات کیلئے اپنے قریبی ماہر ویٹرنری ڈاکٹر سے رجوع کریں

حفاظتی ٹیکہ جات (ویکسینیشن)

پاکستان میں ہر سال وبائی امراض سے بہت سے قیمتی جانوروں کا ضیاع ہو جاتا ہے۔
ان امراض سے صحت یاب ہونے کے باوجود متاثرہ جانوروں کی صحت اور پیداواری صلاحیت برقرار نہیں رہتی۔
اس کے علاوہ علاج معالجے پر ہونے والے اخراجات بھی ڈیری فارمرز پر اضافی بوجھ کا باعث بنتے ہیں۔
بروقت اور موثر حفاظتی ٹیکہ جات کی منصوبہ بندی سے ان معاشی نقصانات سے بچا جا سکتا ہے۔

حفاظتی ٹیکہ جات

حفاظتی ٹیکہ جات مختلف وبائی امراض کے حملے سے بروقت بچاؤ کا بہترین ذریعہ ہیں۔ یہ ٹیکہ جات ہمیشہ تندرست جانوروں کو ہی حفظ ماتقدم کے لئے لگائے جاتے ہیں۔ حفاظتی ٹیکہ جات جانوروں کے جسم میں ان امراض کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرتے ہیں۔ یہاں پر یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ حفاظتی ٹیکہ جات مرض کے علاج کے لئے نہیں بلکہ صرف اور صرف مرض کے حملے سے بچاؤ کیلئے لگائے جاتے ہیں

ہدایات برائے حفاظتی ٹیکہ جات:

- ان ٹیکہ جات کو ہمیشہ 4 ڈگری سینٹی گریڈ پر ریفریجریٹر میں محفوظ کریں
- انہیں سورج کی روشنی یا گرمی سے محفوظ رکھیں اور ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کے لیے برف اور تھرمس کا استعمال کریں

* استعمال سے پہلے لیبل پر درج ہدایات ضرور پڑھیں اور بوتل کو اچھی طرح ہلا کر استعمال کریں
* حفاظتی ٹیکہ لگانے سے پہلے جراثیم کش ادویات کا استعمال نہ کریں
* یہ ٹیکہ جات ہمیشہ مطلوبہ مقدار میں زیر جلد لگائیں
* موثر نتائج کے حصول کے لیے لیبل پر دی گئی ہدایات کے مطابق حفاظتی ٹیکہ جات کا مکمل کورس کروائیں

چھوٹے بچوں کو 2 ہفتے کی عمر کے بعد حفاظتی ٹیکے لگوائیں

مرض	ٹیکہ لگانے کا وقت	موثر دورانیہ
گل گھوٹو	مئی، جون اور نومبر، دسمبر	6 ماہ
منہ کھر	فروری، مارچ اور ستمبر، اکتوبر	6 ماہ
چوڑے مار		اپریل ایک سال

نوٹ: حفاظتی ٹیکہ جات ہمیشہ مستند ذرائع سے ہی حاصل کریں اور مزید معلومات کے لئے اپنے قریبی ماہر ویٹرنری ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

حفاظتی ٹیکہ جات کے غیر موثر ہونے کی وجوہات

* حفاظتی ٹیکہ جات کے لگانے کے باوجود بعض اوقات اگر مرض کا حملہ ہو تو اسے حفاظتی ٹیکہ جات کی ناکامی کہتے ہیں جس کی اہم ترین وجوہات درج ذیل ہیں:
* حفاظتی ٹیکہ جات کو وقتِ معیاد کے بعد استعمال کرنا
* ان ٹیکوں کو محفوظ کرنے اور ان کی نقل و حرکت میں غیر ذمہ داری کا مظاہرہ کرنا
* لیبل پر درج ہدایات کے مطابق حفاظتی کورس مکمل نہ کرنا
* مطلوبہ مقدار سے کم حفاظتی ٹیکہ جات کا استعمال کرنا
* غیر مستند ذرائع سے حاصل شدہ حفاظتی ٹیکہ جات کا استعمال

جانوروں کی کرم کشی

ہمارے ملک میں جانوروں کی بڑی تعداد مختلف اقسام کے کرموں کا شکار رہتی ہے۔کرم جانوروں کی پیداواری صلاحیت کو متاثر کرتے ہیں اور مختلف بیماریاں پھیلا کر ڈیری فارمرز کے مالی نقصان کا باعث بنتے ہیں لہٰذا کرموں پر بروقت قابو پا کر جانوروں کی صحت اور پیداوار کو بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

کرم جانداروں کی وہ قسم ہے جو زندہ رہنے کے لئے دوسرے جانداروں کے محتاج ہوتے ہیں۔کرموں کے حملے کا اندیشہ زیادہ تر خشک خوراک کھانے والے، چرائی پر جانیوالے اور چھوٹی عمر کے جانوروں میں ہوتا ہے۔

کرموں کی اقسام

کرم عام طور پر دو قسم کے ہوتے ہیں

- اندرونی کرم
- بیرونی کرم

اندرونی کرم

ایک محتاط اندازے کے مطابق 1 سال سے کم عمر جانوروں میں اندرونی کرموں کی وجہ سے شرح اموات 30 سے 35 فیصد تک ہے۔ان کرموں کا حملہ خزاں (نومبر، دسمبر) اور برسات (جولائی، اگست) کے موسموں میں زیادہ ہوتا ہے۔اندرونی کرموں کی مختلف اقسام کی تفصیل درج ذیل ہے:

مختلف اندرونی کرموں کی علامات

پیٹ اور آنتوں کے کرم	پھیپھڑوں کے کرم	جگر کے کرم
جانور خوراک زیادہ کھاتا ہے مگر رفتہ رفتہ کمزور ہوتا جاتا ہے اور پیداوار بھی شدید متاثر ہوجاتی ہے چھوٹے بچے مٹی کھانے لگتے ہیں اور ان کا پیٹ لٹک جاتا ہے جلد خشک اور کھردری ہوجاتی ہے شدید حملے کی صورت میں جانوروں میں بدبودار موک لگ جاتی ہے	سانس کی نالی میں سوزش اور جانور سانس لینے میں دشواری محسوس کرتا ہے کھانسی لگ جاتی ہے جانور منہ کھول کر اور گردن اکڑا کر سانس لیتا ہے نتھنوں سے بلغم نظر آتا ہے چھوٹے بچوں میں نمونیا ہوجاتا ہے	جانوروں میں دودھ کی پیداوار شدید متاثر ہوتی ہے جبڑے کے نیچے، اگلی ٹانگوں کے درمیان (جھالر) پر سوزش ہوجاتی ہے بال جھڑنا شروع ہوجاتے ہیں آنکھوں میں گِڈ آتی ہے شدید حملے کی صورت میں اچانک موت بھی واقع ہوسکتی ہے

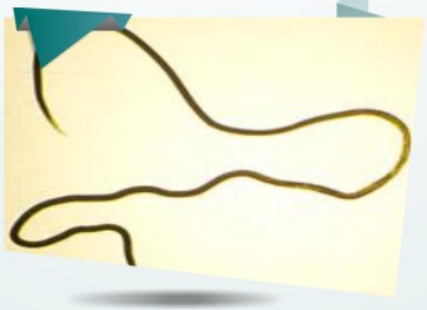

بیرونی کرم

بیرونی کرم جانوروں کی جلد پر رہ کر خون چوستے ہیں اور اس دوران وہ جانوروں میں بہت سی مہلک بیماریاں پھیلانے کا باعث بنتے ہیں۔ان میں چیچڑ، پسو، جوئیں، مکھیاں اور مچھر وغیرہ

شامل ہیں یہ کرم خاص طور پر پتلی جلد والے جانور مثلاً ولایتی اور دوغلی نسل کی گائیوں کو شدید متاثر کرتے ہیں۔ بیرونی کرم زیادہ تر کانوں، حوانے اور ٹانگوں کے درمیان دیکھے جاسکتے ہیں۔

علامات

- جانور بے چینی کی کیفیت سے دوچار رہتا ہے
- خون کی کمی کی وجہ سے جانور انتہائی کمزور اور لاغر ہوجاتا ہے
- جلد خشک اور کھردری ہوجاتی ہے
- جانور کی پیداواری صلاحیت کم ہوجاتی ہے
- جلد پر سوراخ ہوجاتے ہیں اور زخم بن جاتے ہیں
- چیچڑوں کی وجہ سے رت موترا اور گلٹیوں کا بخار جیسی مہلک بیماریاں لاحق ہوسکتی ہیں

کرموں کی روک تھام کے لئے اہم تجاویز

- باقاعدگی سے دن میں کم از کم دو دفعہ باڑے کی صفائی ضرور کریں اور پانی کھڑا نہ ہونے دیں
- چھوٹے بچوں کو باقاعدگی سے ہر تین ماہ بعد اور بڑے جانوروں کو حسب ضرورت کرم کش ادویات ماہر ویٹرنری ڈاکٹر کے مشورے سے پلائیں
- اگر علاقے میں سہولت موجود ہو تو لیبارٹری سے گوبر کا ٹیسٹ بھی کروالینا چاہیے
- باڑے کی دیواروں یا چھت پر کوئی سوراخ/دراز نہیں ہونی چاہیے جہاں یہ بیرونی کرم انڈے دے سکیں یا چھپ سکیں باڑے میں ہر مہینے باقاعدگی سے چیچڑ کش ادویات کا سپرے کریں
- وقتاً فوقتاً باڑے میں بجھے ہوئے چونے کا چھڑکاؤ بھی کریں
- چارے کی صفائی کا خیال رکھیں اور کترے ہوئے چارے کو گرد سے بچائیں
- کرم کش دوائی ہر دفعہ بدل کر پلانی چاہیے تا کہ کرم ایک ہی دوائی کے خلاف قوتِ مدافعت حاصل نہ کرسکیں
- پانی کی حوضی میں بھی چونا استعمال کریں تا کہ جراثیم سے بچا جاسکے

جانوروں پر چیچڑوں کے شدید حملے کی صورت میں جلد پر چیچڑ کش ادویات لگائیں اور مزید ہدایات کے لئے اپنے قریبی ڈاکٹر سے رجوع کریں